شاملین جلسہ سالانہ UK کو زرّیں نصائح، دعاؤں پر زور دینے، سلام کو رواج دینے اور انتظامی امور کے متعلق ہدایات

نماز وہ شئے ہے جس سے تمام مشکلات آسان اور سب بلائیں دور ہوتی ہیں

اپنے اندر پاک تبدیلیاں پیدا کریں' جلسے میں شامل ہونے کا مقصد خالصتاً للّٰہی ہونا چاہئے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 25 جولائی 2008ء بمقام حدیقۃ المہدی ہمپشائر کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 25 جولائی 2008ء کو حدیقۃ المہدی ہمپشائر میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جس میں حضور انور نے جلسہ سالانہ برطانیہ کے حوالے سے مہمانوں اور میزبانوں کو زرّیں نصائح فرمائیں۔ جن میں نماز باجماعت اور عبادت کے قیام، دعاؤں پر زور دینے، خلافت کے انعام کی اہمیت، سلام کو رواج دینے اور اسی طرح جلسہ کے دوران بعض انتظامی امور کی طرف خاص طور پر توجہ دلائی۔ حضور انور کا یہ خطبہ جمعہ مختلف زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے فرمایا کہ آج شام باقاعدہ افتتاح کے ساتھ جماعت احمدیہ یوکے کا جلسہ سالانہ شروع ہو رہا ہے۔ اس سال کا جلسہ سالانہ خلافت احمدیہ کے سو سال پورے ہونے اور اس سو سال میں اللہ تعالیٰ کے فضلوں، رحمتوں اور نصرتوں کی بارش کے شکرانے کیلئے جمع ہونے کی وجہ سے ایک خاص اہمیت کا جلسہ بن گیا ہے اس لئے امسال یو۔ کے کی انتظامیہ نے اپنے انتظامات میں وسعت پیدا کرنے کی کوشش کی ہے۔ امید ہے کہ عمومی طور پر انتظامات بہتر رہیں گے۔

حضور انور نے پاکستان کے عمومی ملکی حالات کیلئے دعا کی تحریک کی اور فرمایا ان دنوں میں خاص طور پر پاکستان سے آئے ہوئے احمدی احباب پاکستان اور پاکستان کے احمدیوں کے لئے بھی بہت دعائیں کریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسہ پر آنے والے مہمانوں کی بھی کچھ ذمہ داریاں ہیں جنہیں نبھانا ان کا فرض ہے۔ پہلی بات تو یہ یاد رکھیں کہ جلسے میں شامل ہونے کا مقصد خالصتاً للّٰہی ہونا چاہئے اس لئے اس مقصد کو ہمیشہ سامنے رکھیں۔ اس میں سب سے اہم چیز نمازوں کی ادائیگی ہے۔ ایسی نمازیں ہوں جن میں خشوع وخضوع ہو اور تمام نمازیں وقت پر اور باجماعت ادا کرنے کی کوشش کریں اور حتی الوسع نماز تہجد کی ادائیگی کی طرف بھی توجہ کریں۔ ایسی پاک تبدیلی ہر ایک اپنے اندر پیدا کرنے کی کوشش کرے کہ ان دنوں میں کی گئی عبادتیں اور نمازیں جلسے میں شامل ہونے والوں کی زندگی کا ایک دائمی حصہ بن جائیں۔

حضور انور نے آیت استخلاف کے حوالے سے فرمایا کہ جب اللہ تعالیٰ نے خلافت کی نعمت کا ذکر فرمایا اور فرمایا کہ وہ مومنین کی خوف کی حالت کو امن میں بدل دے گا تو اس آیت میں یہ بتایا کہ وہ لوگ میری عبادت کریں گے اور کسی کو میرا شریک نہ ٹھہرانے کی وجہ سے ان پر یہ انعام ہوگا کہ ان کو خلافت کی وجہ سے تمکنت عطا ہوگی اور پھر یہ بات انہیں مزید عبادت کی طرف توجہ دلانے والی ہوگی۔ پس نمازوں اور عبادتوں کی طرف توجہ دیں تا کہ خلافت کی نعمت سے ہمیشہ حصہ لیتے رہیں جو کہ پھر انفرادی طور پر بھی اور جماعتی طور پر بھی ہر احمدی کے لئے تمکنت کا باعث بنے گی۔ حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ ایمان کی جڑ بھی نماز ہی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ اس جڑ کی ہمیشہ حفاظت کریں کہ کوئی بھی اسے نقصان نہ پہنچا سکے۔ پس نمازوں کی حفاظت کریں تا کہ اللہ تعالیٰ کے وعدے کے مطابق نمازیں پھر ہماری حفاظت کریں اور ہم اللہ تعالیٰ کا قرب پاتے ہوئے اس کے انعام کے ہمیشہ وارث بنتے رہیں جن کا وعدہ اللہ تعالیٰ نے مومنین سے کیا ہے۔

حضور انور نے فرمایا کہ نماز کی حقیقت کے بارے میں حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ نماز تضرع اور انکسار سے ادا کرنی چاہئے اور اس میں دین اور دنیا کے لئے بہت دعا کرنی چاہئے کیونکہ نماز ہی وہ شے ہے جس سے تمام مشکلات آسان ہو جاتے ہیں اور سب بلائیں دور ہوتی ہیں۔ پس جلسہ کے ان دنوں میں خدا تعالیٰ سے مدد مانگتے ہوئے اپنی نمازوں کو سنواریں اور دعاؤں میں دن گزاریں۔ اللہ تعالیٰ کرے کہ ان دنوں میں ہمیں ایسی دعاؤں کے مانگنے کی توفیق ملے جو اللہ تعالیٰ کی رضا کو جذب کرتے ہوئے ہمیشہ ہمیں اس کی رحمتوں اور فضلوں کا وارث بناتے چلی جانے والی ہوں۔

حضور انور نے فرمایا کہ جلسے کے ان دنوں میں سلام کو بھی رواج دیں۔ خدا تعالیٰ نے جو ہمیں احکام دیئے ہیں ان میں یہ بھی بڑا بنیادی حکم ہے اور آپس میں پیار و محبت کے بڑھانے کا ذریعہ ہے۔ فرمایا کہ پھر آنے والے مہمان یہ بھی یاد رکھیں کہ جماعتی مہمان نوازی ایک معینہ مدت تک کے لئے ہے اس لئے جماعتی انتظامات کے تحت زائد رہائش رکھنے پر اصرار نہ کریں اور بعد میں اگر رہنا ہے تو اپنا انتظام خود کریں اور جماعت سے کسی قسم کا شکوہ نہ کریں۔ حضور انور نے اس کے علاوہ بعض اور ضروری تربیتی پہلوؤں کی طرف مہمانوں اور میزبانوں کو توجہ دلائی۔ فرمایا کہ ان دنوں میں نمازوں اور دعاؤں پر زور دیں، اسی طرح نوافل کی ادائیگی کی طرف توجہ دیں۔ جلسے اور اس سے باہر اپنے ماحول میں بھی سلام کو رواج دیں پیار و محبت اور بھائی چارے کی فضا پیدا کریں۔

حضور انور نے بعض انتظامی امور کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا کہ ہر شخص اپنے اردگرد ماحول پر نظر رکھے، کوئی مشکوک بات دیکھیں تو فوراً انتظامیہ سے رابطہ کریں۔ سیکیورٹی والے بھی اس بارے میں الرٹ رہیں۔ پھر فرمایا کہ صفائی کا خیال رکھیں اور انتظامیہ کی طرف سے دی گئی ہدایات پر عمل کریں۔ اللہ تعالیٰ سب جلسے میں شامل ہونے والوں کو اپنی حفاظت میں رکھے اور یہاں جلسہ میں شامل ہونا ہر لحاظ سے بابرکت ہو، دعاؤں کی توفیق ملتی رہے، انتظامیہ سے بھی ہر لحاظ سے مکمل طور پر تعاون کرنے کی کوشش کریں۔ اللہ تعالیٰ سب کو توفیق عطا فرمائے۔ آمین